روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 30 اپریل 2003ء 27 صفر 1424 ہجری - 30 شہادت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 95

دو گواہوں کے برابر

آنحضرت ﷺ نے ایک بدو سے گھوڑے کا سودا کیا اور رقم لینے کیلئے گھر تشریف لے جا رہے تھے کہ اعرابی نے گھوڑے کی قیمت بڑھا کر دوسروں کو فروخت کرنے کی کوشش کی - جب حضورؐ نے فرمایا کہ یہ تو میں خرید چکا ہوں تو اس نے انکار کر کے کہا کوئی گواہ لاؤ - حضرت خزیمہؓ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں - حضورؐ نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس طرح گواہی دی تو انہوں نے کہا ہم تو آپ کی ہر بات کی تصدیق کرتے ہیں - رسول اللہؐ نے اسی وقت سے خزیمہؓ کی گواہی دو آدمیوں کے برابر قرار دی -

(مسند احمد جلد 5 ص 215 حدیث نمبر 20878)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب نے حضرت مسیح موعود سے چار سو روپیہ قرض لیا اور جب مولوی صاحب کے اپنے خیال اور وعدہ کے موافق ادائیگی کا وقت آیا تو انہوں نے وہ روپیہ حضرت کی خدمت میں واپس کیا تو حضرت اقدس نے وہ روپیہ مولوی صاحب کو یہ کہہ کر واپس کیا کہ آپ نے میرے روپیہ کو اپنے روپیہ سے الگ سمجھا ہے اور یہ ایسے طور پر فرمایا کہ مولوی صاحب گویا بیدار ہو گئے۔ کسی دوسرے موقعہ پر حکیم فضل الدین صاحب کو بھی کچھ روپیہ لینے کی ضرورت پیش آئی اور انہوں نے حضرت سے روپیہ لیا۔ واپسی کے وقت انہوں نے حضرت مولوی صاحب سے ذکر کیا کہ میں نے حضرت صاحب سے کچھ روپیہ قرض لیا ہوا ہے واپس کرنا ہے تو حضرت مولوی صاحب نے ان کو کہا کہ میں یہ غلطی کر کے جھاڑ کھا چکا ہوں تم ایسا نہ کرنا۔ قرض کا روپیہ اس کو سمجھ کر واپس نہ کرنا۔ حضرت صاحب نے قرض قرار دیکر نہیں دیا۔ کسی اور طریق پر چاہو تو واپس کرو۔

اگرچہ قرض اور داد وستد میں یہ اصول عام نہیں قرار پا سکتا مگر انتہاء کی محبت اور خلت کا یہ تقاضا ضرور ہے کہ انسان اپنے دوستوں کے لئے اپنے مال کو قربان کر سکے۔ حضرت اقدس نے اپنے اس نمونہ سے یہ دکھایا ہے کہ وہ اپنے دوستوں کے لئے روپیہ کی کبھی پرواہ ہی نہ کرتے تھے۔ اور کبھی دوستوں سے حساب بھی نہ مانگتے تھے۔ یہاں تک کہ جب تک لنگر خانہ کا اہتمام اپنے ہاتھ میں رکھا لنگر کے مہتمم سے کبھی حساب نہ مانگا۔ جب اس نے آ کر جو کچھ مانگا دے دیا۔

حضرت مسیح موعود نے ایک صاحب کو ایک دفعہ بہت سا روپیہ ایقاظ الناس اور بعض دوسری عربی کتابوں کے لئے دیا۔ وہ اس کا حساب بنا کر لائے اور حضرت کی خدمت میں پیش کی آپ نے فرمایا کہ

میں اپنے دوستوں سے حساب نہیں کرتا اپنے مال کا حساب نہیں ہوتا میں اپنے دوستوں پر اعتماد کرتا ہوں۔ (سیرۃ مسیح موعود از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ص 256)

ضرورت ڈاکٹر صاحبان

مجلس نصرت جہاں کو ایسے مخلص احمدی ڈاکٹر صاحبان (ایم بی بی ایس یا زیادہ قابلیت والوں) کی ضرورت ہے۔ جو مستقل یا کم از کم تین سالہ وقف کر کے خدمت دین اور خدمت انسانیت کا جذبہ رکھتے ہوں۔ اگر دونوں میاں بیوی ڈاکٹر ہوں تو زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔ وقف کے خواہشمند ڈاکٹرز درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

بیت الاظہار احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

عطایا برائے گندم

☆ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 135-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمن صاحب ماہر امراض نفسیات مورخہ 4 مئی 2003ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سوئمنگ پول کا آغاز

امسال سوئمنگ پول ربوہ میں سوئمنگ کا آغاز مورخہ 28۔ اپریل 2003ء بروز سوموار سے ہو چکا ہے۔ والدین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو سوئمنگ سے ضرور آشنا کروائیں۔ اور اس صحت مند تفریح سے فائدہ اٹھانے کیلئے حوصلہ افزائی کریں۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دور
خلافت سے قبل آپ کے حالات اور خدمات

(4)

مرسلہ ابن رشید

27 اپریل **1979**، مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صدر کے زیر اہتمام احمدیہ لائبریری میں نمائش کا افتتاح فرمایا۔

9 مئی **1979**، انڈونیشین احمدی ہادی ایمان صاحب 4 ماہ مرکز میں رہنے کے بعد واپس جا رہے تھے وکالت تبشیر کی طرف سے ان کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا جس میں آپ نے بطور وکیل التبشیر شرکت کی اور دعا کروائی۔

27 مئی **1979**، ربوہ میں جلسہ یوم خلافت کی صدارت اور خطاب۔

13 ستمبر **1979**، آپ کا دورہ ملتان۔ 3 گھنٹے تک مجلس سوال و جواب میں شرکت۔ بیت الذکر حسین آگاہی میں انصار سے خطاب۔

14 ستمبر **1979**، آپ کا دورہ 366WB بہاولپور۔ 2 گھنٹے مجلس سوال و جواب اس کے بعد لودھراں میں ڈیڑھ گھنٹہ مجلس سوال و جواب۔

28 اکتوبر **1979**، سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر مجلس سوال و جواب میں شرکت اور انصار سے خطاب۔

1979، سالانہ اجتماع کے موقع پر آپ نے انصار اللہ میں حسب ذیل طرح مصرع پر نظموں کا مقابلہ کرانے کا اعلان کیا۔

جوانوں کے ہو تم جواں اللہ اللہ

دسمبر **1979**، جلسہ سالانہ پر تقریر بعنوان ''غزوات النبیؐ میں خلق عظیم''

17 تا 23 جنوری **1980**، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنی ربوہ سے عدم موجودگی میں آپ کو امیر مقامی مقرر فرمایا۔

25 جنوری **1980**، آپ نے 13ویں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ ربوہ کا افتتاح فرمایا۔

18 فروری **1980**، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سفر سندھ کے دوران ناصر آباد تشریف لائے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی قیادت میں کثیر احمدیوں نے حضور کا استقبال کیا۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے حضور کی زیر ہدایت افراد قافلہ کے علاوہ حضور کی زیارت کے لئے آنے والے مہمانوں کی وسیع پیمانہ پر مہمان نوازی کی۔

6 مارچ **1980**، پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں ربوہ میں منعقدہ جلسہ کی صدارت کی اور خطاب فرمایا۔

23 مارچ **1980**، ربوہ میں یوم مسیح موعود کے جلسہ کی صدارت اور خطاب۔

1980، حضور نے آپ کو مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ کا صدر مقرر فرمایا۔ آپ نے 30 مارچ کو اس کے سالانہ اجلاس کی صدارت فرمائی۔

26 اپریل **1980**، مجلس انصار اللہ ربوہ کے پہلے یک روزہ اجتماع سے افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمایا۔

اپریل **1980**، فیصل آباد سے آنے والے غیر ملکی طلباء سے ملاقات اور سوالوں کے جواب دیئے۔

11 مئی **1980**، آپ نے پیپلز کالونی فیصل آباد میں مجلس سوال و جواب منعقد فرمائی۔

16 جون **1980**، آپ سرگودھا میں میاں عبدالسمیع نون صاحب کی کوٹھی پر تشریف لے گئے 30 کے قریب مہمان بھی تھے۔ آپ نے ان سے خطاب فرمایا اور مجلس سوال و جواب منعقد کی۔

10 جولائی **1980**، آپ نے ایوان محمود ربوہ میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تیسری فری کوچنگ کلاس سے افتتاحی خطاب فرمایا۔

15 تا 17 جولائی **80**، آپ نے رمضان المبارک میں بیت مبارک میں پہلی دفعہ درس القرآن دیا۔ اس سال آپ پہلے مدرس تھے اور یکم تا 3 رمضان آپ نے سورۃ فاتحہ تا آل عمران رکوع 9 تک کا درس دیا۔

12 اگست **1980**، بیت مبارک میں رمضان کے درس القرآن کی تکمیل پر آپ نے دعا کروائی۔

22 اگست **1980**، آپ کوٹ مومن تشریف لے گئے۔ اور بیت الذکر میں خطاب فرمایا اس کے بعد ادرحماں تشریف لے گئے اور وہاں تربیتی اجتماع سے خطاب فرمایا اور مجلس سوال و جواب منعقد کی جس میں 150 مہمانوں نے شرکت کی۔

کرب کے لمحات

میں کرب کے کیسے مرحلوں سے گزر رہی ہوں یہ کون جانے
جو چاند ڈوبا، ہوا اندھیرا
تو ظلمتوں کے پیامبر بھی لپک کے آئے
وہ چاہتے تھے کہ چاند نگری کے باسیوں کو بھی
ظلمتوں کے سپرد کر دیں
مگر کا یک چھٹا اندھیرا
افق پہ کرنیں ہوئیں ہویدا
وہ خوف اور وسوسے مٹے
جو ہوئے تھے پیدا
عجیب سا وقت آ گیا تھا
عجب دوراہے پہ زندگی تھی
نئی رتوں کی تھی چاہ دل میں
گئی رتوں کا خیال بھی تھا
جہاں جدائی کا کرب گہرا
وہیں پہ شوق وصال بھی تھا
عجب دوراہے پہ زندگی تھی
خوشی بھی دل کو ملال بھی تھا
عجیب سا وقت آ گیا تھا
عجیب حالت تھی اہل دل کی
میں کرب کے کیسے مرحلوں سے گزر رہی ہوں یہ کون جانے
وہ ایک لمحہ نہ عمر بھر میں کبھی فراموش کر سکوں گی

وہ چاند کے ڈوبنے کا لمحہ
فروغ تیرہ شبی کا لمحہ
وہ چیختی زندگی کا لمحہ
وہ ڈوبتی روشنی کا لمحہ
وہ ذہن کی بے حسی کا لمحہ
لہو کی یخ بستگی کا لمحہ
وہ نفس کی سرکشی کا لمحہ
انا کی بے رہروی کا لمحہ
وہ کور چشمی کا کم نگاہی کا
فہم کی کج روی کا لمحہ
شعور کی بے خودی کا لمحہ
وہ لغزش آگہی کا لمحہ
وہ کرب کا ابتلا کا لمحہ
وہ خوف کا بے بسی کا لمحہ
وہ کس مپرسی کا بے کسی کا
تھکن کا درماندگی کا لمحہ
بشر کی بے مائیگی کا لمحہ
ہماری بے چارگی کا لمحہ
سکوت ساقی گری کا لمحہ
وہ پیاس کا تشنگی کا لمحہ
وہ ایک لمحہ تو زندگی پہ محیط سا ہو کے رہ گیا ہے

صاحبزادی امۃ القدوس

(پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جماعت احمدیہ کے بعض عربی رسائل

اور عرب دنیا پر ان کے حیرت انگیز اثرات

مکرم عبدالمومن طاہر صاحب سابق ایڈیٹر رسالہ التقویٰ لندن

قسط سوم آخر

بہت بڑے عالم اور شاعر کا قبول احمدیت

مُدغاسکر میں ایک شامی دوست مکرم ڈاکٹر رحمون صاحب چند سال قبل مع فیملی احمدی ہوئے ہیں۔ وہاں پر ہمارے مربی مکرم محمد صدیق منور صاحب کے خط کے مطابق "التقویٰ" ہی ڈاکٹر صاحب کی ہدایت کا موجب بنا۔ آپ بہت بڑے عالم، زبردست مصنف اور بلند پایہ شاعر ہیں۔ انہوں نے احمدیت قبول کرنے کے فوراً بعد قطر کے بعض لوگوں کی طرف سے شائع ہونے والے اعتراضات کا جواب لکھا ہے جو کتابی شکل میں چھپنے کیلئے تیار کیا جا رہا ہے۔ ان کا انداز استدلال نہایت، انوکھا اور موثر ہے۔

مفتی اعظم کی حضرت خلیفة المسیح الرابع سے ملاقات

ایک عرب ملک کے مفتی اعظم جن کا نام ظاہر کرنا مناسب نہیں اپنے پہلے خط میں رسالہ "التقویٰ" اور احمدیت سے اپنے ابتدائی تعارف کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: پانچ سال قبل میری ملاقات سپین میں ایک احمدی بھائی سے ہوئی تھی۔ اس وقت سے آپ کا یہ رسالہ متواتر مجھے پہنچ رہا ہے۔ خاکسار خود بھی اسے بڑی توجہ سے پڑھتا ہے اور دوست احباب بھی پڑھتے ہیں۔ اس سے ہمیں بہت ہی فائدہ پہنچ رہا ہے۔ براہ کرم یہ رسالہ ہمیں بھیجتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی دین کی راہ میں یہ خدمات جلیلہ قبول کرے۔ آمین

ان کا یہ خط جب حضور انور کی خدمت میں بغرض ملاحظہ پیش ہوا تو آپ نے اس پر اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا:

"التقویٰ" کی وہی قدر کر سکتا ہے جسے تقویٰ کی آنکھ اور تقویٰ کا دل عطا ہوا ہو۔ اس زمانہ میں جب کہ علم تو ہے مگر تقویٰ کا بحران ہے، آپ کا خط آپ کی سعید، منکسر مزاج، متقیانہ شخصیت کو ایک بلند روشن مینار کے طور پر پیش کر رہا ہے۔

حضور انور کا یہ پیغام جب مفتی صاحب کو پہنچایا گیا تو انہوں نے تحریر فرمایا: آپ کے جواب کا بہت شکریہ۔ آپ کے لئے دل سے دعا کی ہے۔ "کارثة الخلیج" کتاب بھی مل گئی ہے جسے اول سے آخر تک پڑھا ہے۔ یہ خطبات مجلّہ "التقویٰ" میں بھی (جو اہل انصاف اور غیر متعصب لوگوں کے لئے نہایت مفید ہے) پڑھے تھے۔ اللہ تعالیٰ مولانا الامام کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

رسالہ "التقویٰ" کی پُر شوکت زبان، نفاست، دیدہ زیبی اور مفید معلومات پر ہم آپ کو بہت مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی محبت پر اکٹھا رکھے۔ آمین

پھر حضور انور سے ان بزرگ کا پیار اتنا بڑھا کہ حضور سے عرض کی کہ میں اپنے کسی کام کے لئے مع اہلیہ، بیٹی اور بیٹا لندن آ رہا ہوں اور حضور سے ملاقات کا خواہاں ہوں، حضور انور نے ان کے استقبال کا ارشاد فرمایا چنانچہ ائیر پورٹ پر ان کا استقبال کیا گیا۔ حضور سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ بہت سی تصاویر اتروائیں۔ حضور انور بھی ان کے اخلاص سے بہت متاثر ہوئے اور انہیں تحائف سے نوازا۔

"التقویٰ" انٹرنیٹ پر

سن 2000ء سے مجلّہ "التقویٰ" انٹرنیٹ پر بھی دیا جاتا ہے اور اس کے بھی بہت مبارک ثمرات ملنے لگے ہیں۔ ہالینڈ میں مقیم ہمارے ایک مصری احمدی دوست خالد صالح صاحب پیشہ صحافت سے منسلک ہیں۔ آپ ایک بلند پایہ دینی علمی گھرانہ میں پیدا ہوئے۔ بہت دیندار تھے مگر دین میں شدت پسندی کے خلاف تھے۔ بری حالت دیکھ کر اور اس کا کوئی حل نہ پا کر اتنے دل برداشتہ ہوئے کہ عیسائیت کے جال میں جا پھنسے حتی کہ ایک عیسائی عورت سے شادی کر لی۔ مگر ان لوگوں کو اندر تک دیکھ کر انہیں بھی چھوڑ دیا۔ چونکہ سچے دل سے تلاش حق میں سرگرداں تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی سرگردانی پر رحم فرمایا اور احمدیت کے ذریعہ انہیں دوبارہ آغوش احمدیت میں لے آیا۔ ہالینڈ میں کسی سٹال پر تفسیر کبیر (عربی) اور مجلّہ "التقویٰ" ان کے ہاتھ لگا جو ان کی ہدایت کا موجب بنا۔ ان کے دوبارہ حق قبول کرنے کا بڑا دلچسپ خط "التقویٰ" میں چھپ چکا ہے۔

خالد صالح صاحب بتاتے ہیں کہ گزشتہ دنوں وہ انٹرنیٹ پر گفتگو کے ایک پروگرام میں شریک تھے وہاں مختلف مکاتب فکر کے مسلمان عربی میں خیال آرائی کر رہے تھے اور موضوع تھا "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہودیوں کی طرف سے کئے ہوئے جادو کا اثر" اس دوران ایک مراکشی مسلمان شریک گفتگو ہوا اور اس نے اس باطل نظریہ کے خلاف ایسے مسکت اور معقول جواب دیئے کہ سب بہت خوش ہوئے اور پوچھنے لگے کہ یہ زبردست معلومات اور مضبوط دلائل آپ نے کہاں سے حاصل کئے ہیں اس مراکشی مسلمان نے کہا کہ میں نے جماعت احمدیہ کے انٹرنیٹ پر شائع ہونے والے عربی لٹریچر اور رسالہ "التقویٰ" سے یہ دلائل اخذ کئے ہیں۔ اس پر ان سے کہا گیا: اس کا مطلب ہے تم احمدی ہو؟ وہ کہنے لگے کہ میں احمدی تو نہیں مگر اس بات میں قطعاً کوئی شک نہیں کہ احمدیوں کے اکثر عقائد سے مجھے اتفاق ہے۔ انہی کے عقائد دین حق کو ایسی شکل میں پیش کرتے ہیں جو اصل، حقیقی، خوبصورت اور اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔

اسی طرح امیر صاحب سپیگال محترم منور احمد صاحب خورشید نے MTA جرمنی کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ جب سے انٹرنیٹ پر مجلّہ "التقویٰ" دیا جانے لگا ہے دعوت الی اللہ کی اور تربیتی ضرورتیں پوری کرنے میں بڑی آسانی ہو گئی ہے۔ ہم انٹرنیٹ سے "التقویٰ" کے بنے بنائے مضامین فوراً لے کر چھاپ لیتے ہیں اور اس سے نومبائعین کی بروقت راہنمائی ہو جاتی ہے۔

حلمی شافعی صاحب مرحوم کا ذکر خیر

اب خاکسار اس بزرگ ہستی کے بارہ میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہے جس کے ذکر کے بغیر مجلّہ "التقویٰ" کی کہانی مکمل نہیں ہوتی۔ وہ ہستی جسے حضرت خلیفة المسیح الرابع، حضرت الحاج محمد حلمی الشافعی کہہ کر یاد فرمایا کرتے تھے۔ یہ نابغۂ روزگار بعد میں آیا اور سب پر سبقت لے گیا۔ آپ کی خدمات کے مختصر تذکرہ سے قبل تمہید کے طور پر حضور انور کے ان تاریخی کلمات میں سے ایک اقتباس پیش ہے جو ان کی وفات پر حضور نے ارشاد فرمائے۔ فرمایا:

"احباب جماعت کو پتہ لگ ہی چکا ہوگا کہ ہمارے ایک بہت ہی پیارے بھائی، بہت مخلص اور فدائی انسان، حضرت السید حلمی الشافعی کا وصال ہو گیا ہے..........

لقاء مع العرب کے متعلق عربوں کی طرف سے جو خط مجھے ملا کرتے تھے ان میں حلمی شافعی صاحب کے متعلق بڑے تعریفی کلمات ہوا کرتے تھے۔ ان کا انداز بیان بہت ہی پیارا تھا۔ اور میں ان سے کہا کرتا تھا لقاء مع العرب میں یہ بات ریکارڈ ہو گئی کہ مجھے آپ کے ترجمے کا ایسا مزہ آتا ہے کہ کسی اور کا نہیں آتا کیونکہ آپ لگتا ہے کہ میری جان میں اتر کر ترجمہ کر رہے ہیں۔ میرے رونے پر رو پڑتے تھے۔ میرے ہنسنے پر ہنس پڑتے تھے۔ یوں لگتا تھا کہ جیسے ایک ہی طبلے کی تاپ پر ہم دونوں کے دل دھڑک رہے ہیں۔ جس مزاج کے ساتھ میں بات کرتا تھا بعینہٖ وہی مزاج ڈال کر ترجمہ کرتے تھے۔ آواز کا زیر و بم انہیں جذبات کے ساتھ ابھرتا اترتا۔ یہ جو خاص ملکہ خدا نے ان کو دیا تھا، اور پھر چہرے پر اسی طرح غم کے آثار مسکراہٹ، چہرہ، کھل اٹھنا، یہ وہ چیزیں تھیں کہ جنہوں نے ترجمے کے مضمون میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ میرے علم میں آج تک کوئی ایسا ترجمہ کرنے والا نہیں آیا جو اپنے چہرے کے انداز، الفاظ کے چناؤ اور طرز کلام میں بات کرنے والے سے مکمل ہم آہنگی پیدا کر لے۔ بڑے اچھے اچھے ترجمہ کرنے والے جرمنی میں بھی ہیں مگر یہ جو باتیں ہیں یہ بالکل ایک عجیب شان تھی۔ اور یہی وجہ تھی کہ ساری دنیا میں اس لحاظ سے بہت ہی ہردلعزیز تھے۔ اور محبت، خلافت سے ایسی کہ اس کی مثال کم ملتی ہے۔ ان کی ایک اپنی شان تھی۔

ایک عشق تھا اس کام سے۔ خدمت دین کے ساتھ تو ویسے ہی ایک ایسا عشق کہ تراجم میں تفسیر کبیر کے ترجمہ میں اور ہر دوسرے کام میں صف اول کے مخلص فدائی اور انصار الی اللہ میں سے تھے۔"

(بر موقع درس القرآن 24 رمضان المبارک 14 فروری 1996ء بمقام بیت الفضل لندن)

خاکسار عرض کرتا ہے کہ تحریری ترجمہ میں بھی حلمی صاحب کا بعینہٖ یہی رنگ تھا کہ گویا حضور کی روح میں ڈوب کر ترجمہ کر رہے ہیں۔ اس بات کا اندازہ اس سے لگائیں کہ حلمی صاحب شروع میں "التقویٰ" کے لئے حضور انور کے خطبات جمعہ کا عربی تحریر ترجمہ مصر سے کر کے بھیجتے تھے۔ خطبہ کا رواں ترجمہ محترم ملک خلیل احمد صاحب انگریزی زبان میں کرتے تھے۔ جسے بعد میں وہ لکھتے اور پھر کیسٹ سے اصل خطبہ سن کر ترجمے کو کسی قدر بہتر بناتے۔ یہ انگریزی ترجمہ حلمی صاحب کو ارسال کیا جاتا تھا اور آپ اسے عربی قالب

باقی صفحہ 7 پر

حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ

غلام مصباح بلوچ صاحب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کئی صحابہ ایسے ہیں جن کی زندگی کے حالات ہم تک نہیں پہنچ سکے لیکن بعض ایسے صحابہ ہیں جن سے ایسے عظیم الشان اعمال صادر ہوئے کہ وہ ابدالآباد تک تاریخ میں محفوظ ہو گئے۔ ایسے ہی صحابہ میں سے حضرت خبیب بن عدیؓ ایسے صحابی ہیں جن کی زندگی کے حالات ہم سے مخفی ہیں لیکن شہادت کے وقت انہوں نے جس عظیم الشان استقامت اور استقلال کا نمونہ دکھایا وہ رہتی دنیا تک آپ کی پہچان بن گیا۔

مختصر تعارف

حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ انصاری صحابی تھے اور قبیلہ اوس سے تعلق رکھتے تھے۔ ہجرت سے قبل مسلمان ہوئے۔

غزوات میں شمولیت

غزوہ بدر میں شریک تھے اور مجاہدین کے اسباب کی نگرانی سپرد تھی۔ اس غزوہ میں انہوں نے حارث بن عامر بن نوفل کو قتل کیا تھا۔

(بخاری کتاب المغازی باب من شهد بدرا)

صفر 4ھ میں جنگ احد کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دس صحابہ کی ایک پارٹی تیار کی اور ان پر عاصم بن ثابتؓ کو امیر مقرر فرمایا اور یہ حکم دیا کہ وہ خفیہ خفیہ مکہ کے قریب جا کر قریش کی کارروائیاں اور حالات دریافت کرکے آپؐ کو اطلاع دیں۔ حضرت خبیب بن عدیؓ بھی اس پارٹی میں شامل تھے۔ جب یہ صحابہ مقام رجیع میں پہنچے تو بنولحیان کے دو سو تیر اندازوں نے ان کا تعاقب کر کے ان کو آدبایا۔ صحابہ کی اس چھوٹی جماعت نے مقابلہ کیا اور سات صحابہ لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔ اور باقی تین صحابہ کو قید کر لیا۔ قید ہونے والے صحابہ میں حضرت خبیبؓ بھی تھے۔ حضرت خبیبؓ مکہ لائے گئے اور انہیں قریش کے ہاتھ فروخت کر دیا گیا چنانچہ خبیبؓ کو حارث بن عامر بن نوفل کے لڑکوں نے خرید لیا کیونکہ خبیبؓ نے بدر کی جنگ میں حارث کو قتل کیا تھا۔

حضرت خبیبؓ قریش کے پاس قید تھے کہ ایک دن انہوں نے حارث کی لڑکی سے اپنی ضرورت کے لئے ایک استرا مانگا اور اس نے دے دیا۔ جب یہ استرا خبیبؓ کے ہاتھ میں تھا تو بنت حارث کا ایک خورد سالہ بچہ کھیلتا ہوا خبیبؓ کے پاس آ گیا اور خبیبؓ نے اسے اپنی ران پر بٹھا لیا۔ ماں نے جب دیکھا کہ خبیبؓ کے ہاتھ میں استرا ہے اور ران پر اس کا بچہ ہے تو وہ کانپ اٹھی اور اس کے چہرہ کا رنگ فق ہو گیا۔ حضرت خبیبؓ نے اس کے خوف کو بھانپتے ہوئے کہا "کیا تم یہ خیال کرتی ہو کہ میں اس بچے کو قتل کر دوں گا؟ یہ مت سوچو کیونکہ میں ایسا کرنے والا نہیں۔" یہ سن کر بچے کی ماں نے سکھ کا سانس لیا۔ بنت حارث حضرت خبیبؓ کے اعلیٰ اخلاق سے اس قدر متاثر تھی کہ وہ بعد ہمیشہ کہا کرتی تھی کہ "میں نے خبیب کا سا اچھا قیدی کوئی نہیں دیکھا۔

(بخاری کتاب المغازی حالات رجیع)

خدائی رزق

بنت حارث کہتی تھی کہ جب حضرت خبیبؓ میرے پاس قید تھا تو ایک دن میں نے خبیبؓ کے ہاتھوں میں ایک انگور کا خوشہ دیکھا تھا جس سے وہ انگور کے دانے توڑ کر کھا رہا تھا' حالانکہ ان دنوں میں مکہ میں انگوروں کا نام و نشان نہیں تھا اور خبیبؓ آہنی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ میں سمجھتی ہوں کہ یہ خدائی رزق تھا جو خبیبؓ کے پاس آتا تھا۔

(سیرة ابن ہشام جلد 3 ذکر یوم الرجیع بخاری کتاب الجهاد و السیر باب هل یستاسر الرجل ....)

قید کے دوران بنت حارث نے حضرت خبیبؓ سے کہا کہ کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتا دینا۔ خبیبؓ نے فرمایا کہ مجھے کچھ نہیں چاہئے ہاں تین باتوں میں میرا خیال رکھنا۔

(1) مجھے میٹھا پانی پلانا

(2) مجھے بتوں کے نام پر کی گئی قربانیاں نہ کھلانا

(3) جب مجھے قتل کرنے لگیں تو مجھے اطلاع کر دینا

(کتاب المغازی للواقدی الجزء الاول ص 358 ذکر غزوہ الرجیع)

سفر شہادت

جب حرمت والے مہینے گزر گئے تو حضرت خبیبؓ کو ان کے مقتل کی طرف لے جایا گیا' کفار نے آپ کو مصلوب کرنے کا پروگرام بنایا تھا۔ حضرت خبیبؓ نے اپنی شہادت گاہ پر پہنچ کر کفار سے کہا کہ اگر تم مجھے تھوڑی مہلت دو تو میں دو رکعت نفل پڑھ لوں۔ کفار نے اس کی اجازت دے دی۔ جب نفل ادا کر چکے تو کفار سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ "میرا دل چاہتا تھا کہ میں اپنی نماز کو اور لمبا کروں' لیکن پھر مجھے یہ خیال آیا کہ کہیں تم یہ نہ سمجھو کہ میں موت کو پیچھے ڈالنے کے لئے نماز کو لمبا کر رہا ہوں۔" پھر اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی کہ "اے ہمارے رب ہم نے تیرے رسول کا پیغام پہنچا دیا پس تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حالات سے آگاہ کر دے۔ پھر کفار کے متعلق یہ دعا مانگی۔

اے اللہ ان کفار کو شمار کر لے اور انہیں گن گن کے قتل کر اور ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑ۔

(سیرة ابن ہشام الجزء الثالث ص 181-182 ذکر یوم الرجیع باب مقتل خبیبؓ)

پھر کفار جب آپ کو قتل کرنے لگے تو آپ نے یہ اشعار پڑھتے ہوئے راہ خدا میں اپنی جان نچھاور کر دی:

و ما ان ابالی حین اقتل مسلما
علی ای شق کان للّٰہ مصرعی
و ذالک فی ذات الالٰہ و ان یشا
یبارك علی اوصال شلو ممزع

یعنی "جبکہ میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل کیا جا رہا ہوں تو مجھے یہ پروا نہیں ہے کہ میں کس پہلو پر قتل ہو کر گروں۔ یہ سب کچھ خدا کے لئے ہے اگر میرا خدا چاہے گا تو میرے جسم کے پارہ پارہ ٹکڑوں پر برکات نازل فرمائے گا۔"

(بخاری کتاب المغازی حالات رجیع)

حضرت خبیبؓ کے قاتلوں میں ایک شخص سعید بن عامر بھی تھا یہ شخص بعد میں مسلمان ہو گیا اور حضرت عمرؓ کے زمانے تک اس کا یہ حال تھا کہ جب کبھی اسے حضرت خبیبؓ کا واقعہ یاد آتا تھا تو اس پر غشی کی حالت طاری ہو جاتی تھی۔

(سیرة ابن ہشام الجزء الثالث ص 182 ذکر یوم الرجیع)

حضرت خلیفة المسیح الرابع حضرت خبیب بن عدیؓ کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"........... یہ تھا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کا ردعمل اور یہی ان کو تعلیم دی گئی تھی۔ پس آج آغاز اسلام کی باتیں کرتے ہوئے ہمیں درود بھیجنا چاہئے اس محسن اعظم پر جس کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے محمد رسول اللّٰہ والذین معہ - کس شان کا وہ رسول تھا اور کس شان کے وہ غلام تھے جو آپ کے ساتھ تھے ان کی کیسی اعلیٰ تربیت کی گئی اور انہوں نے تربیت کا کیسا پیارا رنگ پکڑا۔

پس آؤ آج کی دعاؤں میں خصوصیت کے ساتھ ہم درود بھیجیں محسن اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سلام بھیجیں روح بلالی پر اور سلام بھیجیں روح خباب پر اور سلام بھیجیں روح خبیب پر۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ دنیا ادھر سے ادھر ہو جائے' زمین و آسمان ٹل جائیں گے مگر یہ تقدیر نہیں بدل سکتی کہ ہمیشہ ہر حال میں نار بولہبی یقیناً شکست کھائے گی اور نور مصطفوی یقیناً کامیاب ہوگا۔ کوئی نہیں جو بلالی احد کی آواز کو مٹا سکے۔ کوئی پتھر' کوئی پہاڑ نہیں جو سینوں پر پڑ کر لا الٰہ کی آواز کو دبا سکے۔ کوئی دکھ اور کوئی غم نہیں کوئی صدمہ نہیں جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کی شہادت سے کسی کو باز رکھ سکے۔

یہ امر یقیناً ہمیشہ ہمیش کے لئے زندہ اور قائم رہے گا۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والذین معہ غالب آنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ مغلوب ہونے کے لئے نہیں بنائے گئے۔"

(افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ 1982ء مطبوعہ الفضل 10 فروری 1983ء)

پہچانے نہ جاتے

آنحضرت ﷺ اپنے لئے کوئی امتیازی علامت پسند نہ کرتے تھے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات مجمع میں پہچانے بھی نہ جاتے تھے اور لوگوں کو پوچھنا پڑتا تھا۔

جب سفر ہجرت کے وقت آپ حضرت ابوبکر کے ساتھ مدینہ پہنچے تو حضرت ابوبکر لوگوں کے ساتھ بات چیت کر رہے تھے اور حضور ﷺ خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ اور جن انصار نے حضورؐ کو دیکھا نہیں ہوا تھا وہ حضرت ابوبکر کو ہی رسول اللہ سمجھتے رہے۔ جب دھوپ اس طرف آئی جہاں آنحضرت ﷺ بیٹھے تھے تو ابوبکرؓ نے اپنی چادر سے آپ پر سایہ کیا تب ان لوگوں کو پتہ چلا کہ حضور ﷺ یہ ہیں۔

(بخاری کتاب بنیان الکعبه باب هجرة النبی)

ڈاکٹر مبشر احمد شرما صاحب

بچوں میں اسہال کی بیماری' علامات اور علاج

اس بیماری کی صورت میں بچے کو فوری طور پر ہسپتال لے جائیں اور نمکول پلاتے رہیں

سردیوں کے موسم میں اتنے موسمی مسائل اور مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا جتنا کہ گرمیوں میں۔ گرمیوں کے موسم میں شدید دھوپ' تپتی لو' بے تحاشا مکھیاں اور ان سے پیدا ہونے والی بیماریاں فوراً انسان کا رخ کر لیتی ہیں۔ انہی میں سے ایک "اسہال" یا "دستوں" کی بیماری ہے' جو بڑوں کو متاثر کرتی ہے مگر بچوں کو اور بھی زیادہ شدت سے اپنی جکڑ میں لے لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پانچ سال سے کم عمر کے پاکستانی بچوں میں موت کی تین بڑی وجوہات میں سے ایک اسہال کی بیماری ہے۔

اسہال کی یہ بیماری عمر کے پہلے سال میں سب سے زیادہ ہوتی ہے اور 3 سے 5 فیصد بچوں میں انتہائی شدید نوعیت کی ہوتی ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق دو برس سے کم عمر کے بچوں میں ہر تیسری موت اسہال کی بیماری کے باعث ہوتی ہے۔ اسہال کے کل مریضوں میں سے تقریباً 92 فیصد بچے پانی کی طرح پتلے پاخانے کرتے ہیں جبکہ 6 فیصد کے قریب خون آلودہ پاخانے یا پیچش میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان میں سے 65 فیصد بچے پہلے ہفتے میں صحت یاب ہو جاتے ہیں جبکہ مزید 25 فیصد کو ٹھیک ہونے میں دوسرا ہفتہ بھی لگ جاتا ہے۔ تقریباً 10 فیصد بچے ایسے ہوتے ہیں جن کے اسہال پندرہ دن سے بھی زیادہ عرصے پر محیط ہو جاتے ہیں اور والدین کے لئے بے تحاشا پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔

اسہال کسے کہتے ہیں؟

ایک عام آدمی کے لئے اسہال کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ اگر کوئی بچہ ٹھیک پاخانہ کرتے کرتے یکدم ایک ہی دن میں تین یا زیادہ مرتبہ پتلا پاخانہ کرے یا ایک ہی پاخانہ اتنا پتلا کرے کہ بالکل پانی کی طرح ہو تو اس کا مطلب ہے کہ اسے اسہال کی بیماری لاحق ہو گئی ہے۔ ماسوائے درج ذیل دو صورتوں کے:

(i) 4 تا 6 ماہ تک کی عمر کے وہ بچے جو صرف ماں کا دودھ پیتے ہیں' ہر دفعہ دودھ پی کر بھی پاخانہ کر سکتے ہیں اور یہ کیفیت اکثر بچوں میں ابتدائی دنوں سے ہی موجود ہوتی ہے۔ یہ پاخانہ کبھی پتلا ہوتا ہے اور کبھی گاڑھا' کبھی زرد اور کبھی ہرے رنگ کا۔ باوجود اس حالت کے اس کو اسہال کی بیماری نہیں کہتے اور نہ اس میں کسی علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ii) وہ بچے جو دانت نکلنے اور نیا نیا چلنے کی عمر میں ہوتے ہیں' اگر کھانے پینے کی چیزیں جلد جلد کھا پی لیتے ہوں اور انتڑیوں کی حرکت تیز کرنے والی غذا مثلاً امرود' سیب کا جوس' کچی سبزیاں وغیرہ استعمال کرتے ہوں تو انہیں بار بار پاخانے کی حاجت ہوتی ہے۔ ان بچوں میں صبح اٹھنے پر پہلا پاخانہ تو ٹھیک ہوتا ہے مگر دن کے باقی پاخانے پتلے ہوتے ہیں۔ کھانے پینے میں بے قاعدگی جو اس عمر کا خاصہ ہے سے پیدا ہونے والی اس شکایت کو "Toddler,s Diarrhoea" کہتے ہیں۔ جو بچے کی صحت پر برا اثر نہیں ڈالتی اور اس میں کسی طرح کے علاج یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اسہال کی وجوہات

بچوں میں اسہال کی مندرجہ ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں۔

(i) مختلف قسم کے جراثیم و بیماریاں۔

(ii) چند مخصوص کھانوں سے الرجی مثلاً گندم' دودھ وغیرہ۔

(iii) مخصوص دواؤں کا استعمال مثلاً اینٹی بایوٹک' وٹامنز وغیرہ۔

(iv) پیٹ کے کیڑے۔

(v) انتہائی پریشانی کی کیفیت وغیرہ۔

ان تمام وجوہات میں سے سب سے بڑی اور اہم وجہ "جراثیم" ہی ہیں۔ ان میں وائرس اور مختلف اقسام کے بیکٹیریا شامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق تقریباً 90 فیصد بچوں میں اسہال جراثیم کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ جو کھانے پینے کی اشیاء یا گندے ہاتھوں یا برتنوں کے ذریعہ بچے کے معدے اور انتڑیوں میں پہنچ جاتے ہیں اور بیماری کا باعث بنتے ہیں۔

اسہال کا باعث بننے والے ان جرثوموں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے اور بیماری پھیلانے کا سب سے بڑا ذریعہ مکھیاں ہوتی ہیں۔ گندا پانی اور حفظان صحت کے ناکافی انتظامات والی جگہیں ان مکھیوں کی آماجگاہ اور بیماری کا گڑھ بن جاتی ہیں۔ ماں کا دودھ نہ صرف بچے کے لئے بہترین غذا ہے بلکہ ان جرثوموں کے خلاف بچوں میں مزاحمت بھی پیدا کرتا ہے۔ اسی لئے ماں کے دودھ سے محروم رہ جانے والے بچے اسہال کی بیماری کا زیادہ اور جلدی نشانہ بنتے ہیں۔

بچوں میں بعض بیماریاں مثلاً خسرہ' نمونیا وغیرہ بھی بعض اوقات خطرناک قسم کے اسہال کا باعث بن سکتے ہیں۔

بچے پر اسہال کے اثرات یا نقصانات

اسہال کی بیماری بچے پر مندرجہ ذیل اثرات مرتب کر سکتی ہے۔

1- پانی کی کمی (Dehydration)

اسہال اگر زیادہ ہوں تو ان کا فوری اثر جسم سے پانی اور نمکیات کی کمی کی صورت میں ہوتا ہے۔ بچے میں اس کمی سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں انہیں "خطرناک" اور "کم خطرناک" علامات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ چارٹ کی مدد سے والدین کو اسہال میں مبتلا بچے میں پانی کی کمی جانچنے اور اس میں "خطرناک" اور "کم خطرناک" علامات کا تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

2- پیٹ پھول جانا

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچے کو پاخانہ روک دینے والی دوا یکدم دے دی جاتی ہے اس سے آنتوں کی حرکت بالکل ہی ختم ہو جاتی ہے جبکہ جراثیم بھی اندر ہی ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں سے نکلنے والے زہریلے مادوں کو اپنا زہریلا اثر دکھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ یوں بچے کی حالت بگڑنے لگتی ہے اور پیٹ پھولنے لگتا ہے۔ اسی لئے پاخانہ روکنے والی تمام دوائیں چھوٹے بچوں میں سختی سے منع کی گئی ہیں۔

بعض اوقات دواؤں کے بغیر بھی پیٹ یکدم پھولنے لگتا ہے جس کی وجہ عموماً بچے میں نمکیات کی بہت زیادہ کمی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں بچے کو منہ کے ذریعہ خوراک یا نمکول کا پانی دینا بند کر کے فوراً ہسپتال لے جانا چاہئے کیونکہ اس میں تاخیر بچے کے لئے جان لیوا بھی ہو سکتی ہے۔

3- غذا کی کمی

بچوں میں پانی کی کمی جانچنے کا طریقہ

معائنہ	عام علامات (نارمل)	کم خطرناک علامات	خطرناک علامات
پتلے پاخانے (تعداد)	4 سے کم روزانہ	4 سے 10 روزانہ	10 سے زائد روزانہ
الٹیاں	کوئی نہیں	کبھی کبھار	بار بار
پیشاب	معمول کے مطابق	تھوڑا اور گہرے رنگ کا	6 گھنٹے سے نہیں کیا
آنکھیں	معمول کے مطابق	معمولی اندر دھنسی ہوئی	بہت اندر دھنسی ہوئی اور خشک
آنسو	موجود	بہت کم	کوئی نہیں
زبان	گیلی	خشک	بہت خشک
پیاس	معمول کے مطابق	کافی زیادہ بار بار پانی مانگنا	پانی نہ پی سکنا
جلد (چٹکی بھرنے پر)	فوراً واپس چلی جاتی ہے	آہستہ واپس جاتی ہے	بہت آہستہ واپس جاتی ہے
ذہنی کیفیت	معمول کے مطابق	بہت زیادہ چڑچڑاپن و رونا	ست یا نیم بے ہوش
فیصلہ	پانی کی کمی نہیں ہے	پانی کی کمی موجود ہے	پانی کی شدید کمی ہے

(Malnutrition)

بچے میں اسہال اگر ایک ہفتہ سے زیادہ دیر رہیں اور شدید نوعیت کے ہوں تو یہ خطرہ ہوتا ہے کہ آنتوں کے اندر تولیے کی طرح کا وہ حصہ جس کا کام خوراک کو جذب کرنا ہے گھس کر بالکل نہ ہونے کے برابر رہ جاتے ہیں- ایسے میں بیماری کا باعث بننے والے جرثومے ختم بھی ہو جائیں تو بھی اسہال کی شکایت مسلسل رہتی ہے کیونکہ خوراک ہضم ہو کر جذب نہیں ہو پاتی -نتیجتاً بچہ آہستہ آہستہ کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے- اسے عام زبان میں ''سوکھے کی بیماری'' یا ''سوکڑا'' بھی کہتے ہیں-

اسہال کا علاج

بچوں میں اسہال کی کیفیت اور اس کا علاج یقیناً والدین کے لئے ایک نہایت صبر آزما اور کٹھن مرحلہ ہوتا ہے- آیئے دیکھتے ہیں کہ کس طرح بہ آسانی اس مسئلہ سے نمٹا جائے-

1-نمکول (ORS) کا استعمال

اسہال کی صورت میں جسم میں سے پانی ہی نہیں نمکیات بھی ضائع ہو جاتے ہیں-صرف پانی پینے سے جسم میں پانی کی کمی تو کسی حد تک پوری کی جاسکتی ہے مگر نمکیات کی کمی بدستور رہتی ہے جو مختلف اعضاء میں مسائل کا باعث بن سکتی ہے- بہتر طریقہ یہ ہوتا ہے کہ اسہال کی کیفیت میں بچے کو نمکول کا پانی ہی پلایا جائے- نمکول میں گلوکوز اور مختلف نمکیات ایک خاص تناسب سے ہوتے ہیں جو انسانی اعضاء میں داخل ہو کر مطلوبہ کمی کو پورا کرتے ہیں- اسہال کے دوران بچوں کو دیگر میٹھے مشروبات پلانے سے پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات یہ اسہال بڑھانے کا باعث بنتے ہیں-

بچوں میں نمکول دینے کا طریقہ

☆نمکول بنانے کے لئے ایک لیٹر یا عام چار گلاس صاف پینے کے پانی میں ایک پیکٹ نمکول کا پاؤڈر اچھی طرح حل کر لیں (نمکول کا پاؤڈر انتہائی کم قیمت پر بازار سے بآسانی دستیاب ہے) نمکول کا محلول 24 گھنٹے بعد ضائع کر دیں-

☆نمکول بنانے کے لئے پانی کو ابالنا ضروری نہیں نیز پاؤڈر میں سے کچھ پاؤڈر ملا لینا باقی بچا لینا یا نمکول کو کسی اور مشروب وغیرہ کے ساتھ ملا کر پلانا غلط ہے اس سے نمکول ٹھیک نہیں بنتا اور اپنی افادیت کھو دیتا ہے-

☆نمکول یکدم نہیں بلکہ آہستہ آہستہ چمچ کے ساتھ یا گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں-

☆اگر بچہ قے کر دے تو دس منٹ تک کچھ نہ دیں اس کے بعد پھر آہستہ آہستہ نمکول پلانا شروع کر دیں-

☆بچوں میں نمکول پلانے کے لئے اس کی مقدار کا تعین کرنا بہت ضروری ہوتا ہے جو بچے کی عمر اور بیماری کی کیفیت یعنی پانی کی کمی کے درجے کے حساب سے مختلف ہوتی ہے-

نوٹ:- پانی کی کمی کے درجے کا تعین آپ اوپر دیئے گئے چارٹ کی مدد سے کر سکتے ہیں اس کے بعد نیچے دیئے گئے شیڈول کے مطابق بچے کو نمکول پلائیں اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر ہدایات پر عمل بھی کریں-

بچوں میں نمکول پلانے کا شیڈول

الف-جب پانی کی کمی نہ ہو

☆2 سال سے کم عمر-نصف کپ نمکول

☆2 سے 10 سال عمر-ایک کپ نمکول

☆10 سال سے زائد عمر- جتنا جی چاہے نمکول پلائیں-

دیگر ہدایات (i) نمکول کی مطلوبہ مقدار ہر پاخانے کے بعد آہستہ آہستہ پلائیں-

(ii) پاخانے بند ہونے تک نمکول پلاتے رہیں-

(iii) ماں کا دودھ جاری رکھیں- دوسرا دودھ بھی بند نہ کریں-

(iv) اگر بچہ دوسری نرم غذا لے رہا ہو تو بڑھا دیں-

(v) اگر پاخانے بڑھ جائیں بچہ بار بار قے کر رہا ہو' پیاس کم ہونے کی بجائے بڑھ جائے' تیز بخار ہو یا پاخانے میں خون آنے لگے تو بچے کو فوراً اپنے قریبی ڈاکٹر کے پاس یا ہسپتال لے جائیں-

(ب) جب پانی کی کمی زیادہ شدید نہ ہو

☆4 ماہ سے کم عمر-ایک سے 2 کپ نمکول

☆4 ماہ سے ایک سال عمر-2 سے 3 کپ نمکول

☆1 سے 2 سال عمر-3 سے 5 کپ نمکول

☆2 سے 4 سال عمر-3 سے 5 گلاس نمکول

☆4 سے 14 سال عمر-5 سے 9 گلاس نمکول

دیگر ہدایات (i) نمکول کی مطلوبہ مقدار پہلے 4 گھنٹے میں آہستہ آہستہ پلائیں-

(ii) 4 گھنٹے بعد اگر پانی کی کمی ختم ہو جائے تو پلان ''A'' پر عمل کریں-

(iii) اگر 4 گھنٹے بعد پانی کی کچھ کمی موجود ہو تو اس عمل کو دہرائیں-

(iv) اگر علامات پانی کی زیادہ شدید کمی والی ہو چکی ہوں تو ''ج'' پر عمل کریں-

(ج) جب پانی کی کمی بہت شدید ہو

☆ بچے کی زندگی خطرے میں ہے- اسے فوراً ہسپتال لے جائیں تا کہ اسے وہاں ڈرپ کے ذریعہ پانی پہنچایا جاسکے-

دیگر ہدایات:- (i) ڈرپ لگنے یا ہسپتال پہنچے تک بچے کو نمکول پلاتے رہیں بشرطیکہ وہ ٹھیک طرح پی سکے-

(ii) نمکول اس وقت تک پلائیں جب تک بچے کی حالت سنبھل نہ جائے-

(iii) بخار تیز ہو تو سر اور جسم پر پانی کی پٹیاں پھیریں-

(iv) پانی کی کمی کی علامات ختم ہوتے ہی معمول کے مطابق نرم غذا اور دودھ دینا شروع کر دیں اور اپنے ڈاکٹر کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں-

غذا کا استعمال

بچوں کے اسہال میں یہ بات علاج میں شامل ہے کہ بچے کی غذا کا پہلے سے زیادہ خیال رکھا جائے- اگر بچہ صرف ماں کا دودھ پی رہا ہے تو دودھ کی مقدار معمول سے زیادہ کر دی جائے- اگر بچہ ذرا بڑا ہے تو معمول کی خوراک زیادہ دینے کی کوشش کی جائے لیکن اس کے لئے نرم و زود ہضم غذاؤں کو استعمال میں لایا جائے مثلاً: پتلی کھچڑی' چاول' دہی' کیلا' ساگودانہ' کسٹرڈ وغیرہ- ہو سکے تو بچے کو ابلے ہوئے چاولوں کی پیچھ بھی پلائیں- اس سے پاخانوں کی تعداد میں جلد کمی واقع ہو جاتی ہے-

3-ادویات کا استعمال

عام طور پر اسہال کے علاج کے لئے دو طرح کی دواؤں کو استعمال میں لایا جاتا ہے:

(i) اسہال روکنے والی ادویات یا Antidiarrhoeals

(ii) جراثیم کش ادویات یا Anti-Biotics

ہمارے ہاں بچوں کے اسہال روکنے کے لئے ان دونوں قسم کی ادویات کا استعمال عام ہے حالانکہ یہ درست نہیں - چھوٹے بچوں میں اسہال روکنے والی ادویات (Anti-Diarrhoeals) کا استعمال ممنوع ہے- اگرچہ مارکیٹ میں موجود ہیں مگر بلا سوچے سمجھے ان کا استعمال خطرناک بھی ہو سکتا ہے- ایسا کرنے سے جراثیم جسم سے خارج ہونے کی بجائے اندر ہی رک جاتے ہیں اور بیماری کا عرصہ بڑھانے کا باعث بنتے ہیں-

جہاں تک اینٹی بایوٹک ادویات کا تعلق ہے ان کا استعمال صرف ڈاکٹر کے مشورہ سے درج ذیل صورتوں میں کیا جاسکتا ہے:

(الف) وہ اسہال جن میں پاخانے کے ساتھ خون یا ریشہ آ رہا ہو' بہت تیز بخار ہو' پیٹ یا مقعد میں شدید درد ہو-

(ب) ایک ماہ سے کم عمر کے بچے یا وہ بچے جو سوکھے کے مرض کا شکار ہوں- ان میں بالکل پانی کی طرح پاخانوں کے لئے بھی اینٹی بائیوٹک کی ضرورت ہوتی ہے- لیکن یہ ٹیکے کی صورت میں دی جانی چاہئے لہٰذا اس کے لئے بچے کو ہسپتال داخل کر لینا بہتر ہوتا ہے-

ان تمام صورتوں کے علاوہ وہ اسہال جو بالکل پانی کی طرح ہوں- جن میں ریشہ' پیپ یا خون شامل نہ ہو اور جو عام صحت مند بچے کو ہوں' اسے ''Acute Watery Diarrhoea'' کہا جاتا ہے اور اس کے علاج کے لئے ہدایت کردہ مقدار میں نمکول اور مناسب نرم خوراک کے علاوہ کوئی دوا نہیں- یہ پاخانے وائرس سے ہوں یا بیکٹیریا سے' دو چار دنوں میں خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں-

4- ڈرپ کا استعمال بچوں میں اسہال کی صورت میں ڈرپ کی ضرورت صرف اس وقت پیش آتی ہے جب بچہ منہ کے ذریعے سے کچھ نہ لے رہا ہو اور بار بار قے کر رہا ہو یا بچے میں پانی کی کمی کی خطرناک علامتیں پائی جاتی ہوں- یاد رہے کہ بچوں میں ڈرپ لگانے کے لئے جو احتیاطیں درکار ہوتی ہیں وہ ہر جگہ بالکل نہیں کی جاتیں لہٰذا ایسی صورت میں بچوں کے کسی ماہر ڈاکٹر یا ہسپتال سے رجوع کرنا چاہئے- جس بچے میں پاخانے مسلسل ہوں اسے صرف ایک ڈرپ سے فائدہ نہ ہوگا اسے ہسپتال میں داخل کر کے باقاعدہ علاج کروانا چاہئے-

ڈاکٹر سے کب رجوع کریں؟ والدین کو درج ذیل صورتوں میں فوری ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے:

1-بہت زیادہ قے کی صورت میں جبکہ نمکول بچے کے اندر بالکل نہ ٹھہر رہا ہو-

2-پانی کی کمی اتنی زیادہ ہو جائے کہ بچہ غنودگی یا نیم بے ہوشی کی کیفیت میں چلا جائے اور کچھ کھا پی نہ سکے-

3-بچے کا پیٹ پھولنے لگے-

4-پاخانے میں خون' ریشہ آنے لگے یا تیز بخار ہو-

5-پاخانوں کو مسلسل دو ہفتوں سے زیادہ وقت ہو جائے-

6-بچے کی عمر بہت کم ہو یا بچہ سوکھے کی مرض کا شکار ہو-

اسہال سے بچاؤ

بچاؤ کی مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کرنا اسہال کے علاج سے بھی زیادہ اہم اور انتہائی آسان ہے:

1- صفائی کا خاص خیال رکھیں- کھانے پینے کی اشیاء کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہر مرتبہ ہاتھ صابن سے اچھی طرح دھوئیں- اپنے اور بچے کے ناخن بھی صاف رکھیں-

2-برتنوں اور کھانے پینے کی چیزوں کو صاف اور اچھی طرح ڈھانپ کر رکھیں-

3-مکھیوں سے بچاؤ کا خاص خیال رکھیں-

4-بچے کو صرف ماں کا دودھ پلائیں- بوتل سے دودھ بالکل نہ دیں اور چوسنی سے مکمل اجتناب کریں-

5-کوشش کریں برسات کے موسم میں کھانا ہمیشہ تازہ بنائیں تاہم فریج میں رکھا ہوا کھانا اچھی طرح گرم کر کے استعمال کریں اور پانی ابال کر پئیں-

6-پاخانے اور دیگر غلاظت کو جگہ جگہ پھیلنے نہ دیں- گندی چیزوں کے لئے گھر میں ایک علیحدہ جگہ مقرر کریں جو باورچی خانے اور کھانے پینے کی جگہ سے دور ہونی چاہئے-

7-اسہال کی غلاظت اور گندے کپڑوں کو رکھ نہ چھوڑیں بلکہ فوراً اور اچھی طرح دھو ڈالیں-

بچوں میں دو ہفتہ سے زائد اسہال کی وجوہات

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ تقریباً 10 فیصد بچے ایسے ہوتے ہیں جن میں اسہال کی مدت 15 دن سے بھی بڑھ جاتی ہے جس کی درج ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں-

1- مسلسل یا شدید نوعیت کے اسہال کی وجہ سے آنتوں کی تولیہ نما سطح کا ضائع ہو جانا یا اس میں کسی اہم جزو کی کمی کا واقع ہو جانا-

2- آنتوں میں مسلسل کسی انفیکشن کا رہنا مثلاً جیارڈیا(Giardiasis)

3- دودھ کے کسی عنصر سے الرجی

4- گندم میں موجود ایک خاص پروٹین سے الرجی (ایسے بچوں میں ٹھوس غذائیں شروع کرنے کے کچھ ہی عرصہ بعد اسہال شروع ہو جاتے ہیں- جو مسلسل رہتے ہیں-)

مندرجہ بالا ان تمام صورتوں میں ضرورت اس امر کی ہوتی ہے کہ بچے کو کسی ماہر ڈاکٹر کو دکھایا جائے جو تمام ضروری مطلوبہ معلومات اکٹھی کر کے ایک نتیجہ پر پہنچ سکے اور بچے کا درست علاج ہو سکے-

عام اسہال اور ہیضہ میں فرق

والدین کو عام اسہال اور ہیضہ میں فرق کا علم ہونا نہایت ضروری ہے کیونکہ ہیضہ' اسہال کی ایک انتہائی خطرناک قسم ہے جو مخصوص قسم کے جراثیم Vibrio Cholerae سے ہوتے ہیں- یہ جراثیم خوراک یا گندے پانی کے ذریعہ انتڑیوں میں پہنچ جاتے ہیں- اچانک شروع ہونے والی اس بیماری میں بہت بڑے اور بالکل پانی کی طرح' سفید رنگ کے (چاولوں کی پیچ کی مانند) پاخانے آتے ہیں- اکثر ساتھ ہی الٹیاں بھی شروع ہو جاتی ہیں- اس سے جسم میں یکدم پانی و نمکیات کی کمی واقع ہو جاتی ہے اور بچہ ایک دو دستوں میں ہی نڈھال ہو جاتا ہے- ایسی صورت میں بچے کو فوراً قریبی ہسپتال لے جائیں تا کہ اس کا فوری اور مناسب علاج ہو سکے- اس دوران بچے کو آہستہ آہستہ نمکول پلاتے رہیں- یاد رہے کہ ایسی صورت میں علاج میں غفلت بچے کے لئے جان لیوا بھی ہو سکتی ہے- جہاں کہیں بھی ہیضہ کا مریض رپورٹ ہو ضروری ہے کہ اس کی فوری اطلاع علاقے کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کو کی جائے تا کہ حکومتی سطح پر اس مہلک بیماری کا سدباب کیا جا سکے- کیونکہ یہ بیماری وبائی صورت بھی اختیار کر سکتی ہے-

یہ مضمون والدین کی معلومات و راہنمائی کے لئے مرتب کیا گیا ہے تا کہ بیماری کی صورت میں وہ اپنے ننھے منے بچوں کی درست طریق پر بروقت دیکھ بھال کر سکیں اور کسی بڑی پریشانی سے بچ سکیں- دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مستقبل کے ان معماروں کو ہمیشہ صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمارے گھر ان کی معصوم مسکراہٹوں اور قہقہوں سے بھرے رہیں- آمین

ایک نکتہ سمجھنے کے لائق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

میرے پاس کئی ایسے لوگ آتے ہیں- میں پوچھتا ہوں کام کیوں نہیں کرتے؟ وہ کہتے ہیں ملتا نہیں اور اگر بتایا جائے کہ فلاں کام ہے تو کہیں گے کہ اس میں تو پندرہ روپے ملتے ہیں انہیں یہ سمجھ ہی نہیں آتا کہ پندرہ روپے صفر سے تو بہر حال زیادہ ہیں- وہ گریجوایٹ ہوں گے' مولوی فاضل ہوں گے' اچھے پڑھے لکھے اور عالم ہوں گے' مگر یہ بات ان کی سمجھ میں نہیں آئے گی کہ صفر سے پندرہ بہتر ہیں- حالانکہ اگر ایک خالی ہاتھ ہو اور دوسرے شخص کے ہاتھ میں گنڈیری ہو تو ایک نادان بچہ بھی فرق محسوس کرتا ہے لیکن یہ لوگ ایسے احمق ہوتے ہیں کہ دس یا پندرہ یا صفر میں فرق نہیں کرتے بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ ایک روپیہ بھی صفر سے بہتر ہے- مجھے سینکڑوں رقعے ایسے آتے رہتے ہیں کہ تنخواہ تھوڑی ہے عیالدار آدمی ہوں کچھ سلسلہ کی طرف سے امداد مل جائے یا وظیفہ ہی مل جائے- ان کے خیال میں سلسلہ نام ہے چند جادوگروں کا جو کیمیا بناتے ہیں- یا اپنے احمدی ہونے کو اللہ تعالیٰ پر احسان سمجھتے ہیں کہ تو نے (مامور) بھیجا تو خزانہ بھی دیا ہوگا- ایسے لوگ ایمان کو تجارت سمجھتے ہیں-

(خطبات محمود جلد 15 ص 254)

بقیہ صفحہ 3

میں ڈھالتے۔ اب عجیب بات یہ ہے کہ قاہرہ میں بیٹھے حلمی صاحب اس تحریر شدہ رواں انگریزی ترجمہ کو کچھ ایسے انداز میں عربی میں ڈھالتے تھے کہ یہ عربی ترجمہ حضور انور کے اصل الفاظ کے بہت ہی قریب ہوتا تھا۔ بلکہ اگر حضور نے بعض مقامات پر بعض مترادفات استعمال فرمائے ہوتے تو آپ کے ترجمہ میں بھی بالکل ویسے ہی مترادفات ملتے! یہ حیران کن حقیقت اس وقت سامنے آتی تھی جب عربی ترجمہ کو اصل اردو خطبہ سے ملایا جاتا تھا۔

یہ بات محتاج بیان نہیں کہ "التقویٰ" کے تقریباً ہر شمارے کا اکثر حصہ اور بعض دفعہ سارے کا سارا شمارہ آپ ہی کے مقالات یا تراجم پر مشتمل ہوتا تھا جن کو بیک وقت شائع کرنے کے لئے ہم آپ کے مختلف قلمی نام استعمال کرتے تھے۔

لیکن آپ کی اصل عظمت ایک اور بات میں تھی۔ اور وہ یہ کہ اگرچہ آپ نہایت ہی اعلیٰ پایہ کی تصنیف کرنے پر قادر تھے مگر حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے ارشادات کو آپ اس قدر مبارک اور مقدم خیال فرماتے تھے کہ آپ کہا کرتے تھے کہ میرا ضمیر یہ گوارا ہی نہیں کرتا کہ حضور اقدس اور خلفاء کی کتب اور خطبات وغیرہ کے ترجمہ کرنے کی بجائے اپنی طرف سے کچھ تصنیف کروں۔ مجھے حیرت ہوتی ہے ان عرب احمدیوں پر جو اپنے مقالات یا کتابیں لکھنے میں مصروف ہیں جبکہ حضور اقدس اور آپ کے خلفاء کے ارشادات کا ہزارواں حصہ بھی ہم نے ابھی تک ترجمہ کر کے عرب دنیا کے سامنے پیش نہیں کیا!!

خدا رحمت کنند ایں عاشقان پاک طینت را

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 17- اپریل 2003ء کو مکرم ندیم احمد مجاہد صاحب اور مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ راولپنڈی کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حزیم احمد عطا فرمایا۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت کا نواسہ اور مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب راولپنڈی کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر۔ سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع گجرات۔ ضلع جہلم اور ضلع اسلام آباد کیلئے بھجوایا ہے۔

(i) الفضل کے نئے خریدار بنانا۔ (ii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔ (iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

امراء۔ صدران۔ مربیان سلسلہ، معلمین و جملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرم شاہد احمد قریشی صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی عطا محمد صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 18 مارچ 2003ء بروز منگل بعمر 74 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار ایک بیٹی مکرمہ انیسہ خان صاحبہ اہلیہ مکرم محمد دانیال خان صاحب ابن مکرم محمد عیسیٰ جان خان صاحب ٹورانٹو کینیڈا چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور مغفرت و رحمت کا سلوک فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری مال دار النصر غربی منعم لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ شوکت اقبال صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم رائے محمد جمیل صاحب مقیم کینیڈا ابن مکرم رائے محمد انور صاحب آف شیخوپورہ سے مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے مورخہ 27- اپریل 2003ء بروز اتوار بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر بعوض بارہ ہزار (12000) کینیڈین ڈالرز حق مہر پر پڑھا۔ مکرمہ شوکت اقبال صاحبہ مکرم عبد الرحیم خان مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم غلام رسول صاحب کارکن دفتر الفضل کی اہلیہ کا آپریشن مورخہ 28- اپریل 2003ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ ہر قسم پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت مانا والہ ضلع فیصل آباد کی اہلیہ مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ دل کی تکلیف کی وجہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں زیر علاج ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کامل عطا فرمائے۔

مکرم عبد الرزاق بھٹی سیکرٹری تحریک جدید بشیر آباد ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم عبد العزیز بھٹی صاحب محلہ دار الفضل بعارضہ فالج فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

قارئین الفضل متوجہ ہوں

جو قارئین الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں تحریر ہے کہ بل ماہ اپریل 2003ء مبلغ اٹھہتر روپے صرف (Rs.78) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تعطیل

مورخہ یکم مئی 2003ء بروز جمعرات قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمائیں۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	30-اپریل	زوال آفتاب	12-06
بدھ	30-اپریل	غروب آفتاب	6-50
جمعرات	یکم مئی	طلوع فجر	3-52
جمعرات	یکم مئی	طلوع آفتاب	5-21

مذاکرات کیلئے تیار ہیں، جمالی کا واجپائی کوفون وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی سے ٹیلی فون پر بات چیت کی اوران سے خطے کودرپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم جمالی نے اس توقع کا اظہار کیا کہ ملاقات میں دونوں ممالک کی قیادت کشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب مسائل پر بات چیت کرے گی۔ وزیراعظم جمالی نے بھارتی وزیراعظم واجپائی کی جانب سے بات چیت کی پیش کش کا خیر مقدم کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان بھارت کے ساتھ کسی بھی سطح پر دوطرفہ مذاکرات کیلئے تیار ہے۔ پچھلے ڈیڑھ سال میں بھارتی وزیراعظم سے پاکستانی قیادت کا یہ پہلا براہ راست رابطہ ہے۔ اسے سفارتی حلقوں میں انتہائی اہمیت دی جارہی ہے اور پاک بھارت تعلقات کوخوشگوار بنانے کے سلسلے میں ایک بریک تھروقرار دیا جارہا ہے۔

مذاکرات کا دوسرا دور حکومت اور متحدہ حزب اختلاف کے درمیان ایل ایف او، جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام اور دوسرے متعلقہ امور پر بات چیت کا دوسرا دور ہوا۔ اجلاس میں ایل ایف او کے ان متنازع 7 نکات پر تفصیلی غور کیا گیا جن کی نشاندہی اپوزیشن نے مذاکرات کے پہلے دور میں کی تھی ان میں ایل ایف او،صدر کی وردی، صدر کے صوابدیدی اختیارات، ججوں کی مدت ملازمت میں توسیع، 58(2)بی، قومی سلامتی کونسل اور آئین کے چھٹے شیڈیول میں شامل کئے جانے والے معاملات شامل ہیں۔ وزیراعظم جمالی نے اس موقع پر جمہوریت اور جمہوری اداروں کومستحکم بنانے کے عزم کا اظہار اور توقع ظاہر کی کہ اپوزیشن لیڈر قومی مسائل کے حل کیلئے وسیع النظری کا بھر پور مظاہرہ کریں گے۔

کالعدم تنظیموں کودوسرے نام سے کام کی اجازت نہیں اسلام آباد میں امن وامان کی صورتحال اور داخلی سلامتی سے متعلق امور کا جائزہ لینے کیلئے بین الصوبائی کانفرنس منعقد ہوئی۔ وزیر داخلہ مخدوم فیصل صالح حیات نے کانفرنس کی صدارت کی۔ کانفرنس میں ملک کی مغربی سرحدوں اور پاک افغان سرحد پر غیر قانونی آمدورفت روکنے، سرحد، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کی مشترکہ سرحدوں پر جرائم پیشہ افراد کی سرگرمیوں کی موثر روک تھام کے حوالے سے معاملات پر غور کیا گیا۔ کانفرنس کے فیصلوں کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت نے ملک کو ہر قسم کے جرائم سے پاک کرنے کیلئے بعض نئے اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ کالعدم فرقہ وارانہ تنظیموں اور جماعتوں کوکسی دوسرے نام سے کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سائبر کرائمز اور منی لانڈرنگ کے خاتمے کیلئے آئندہ ہفتے نئے قوانین نافذ ہوں گے۔

لوگ روایتی سیاست بھول جائیں گے وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ اتنی خدمت اور ترقیاتی کام کریں گے کہ لوگ روایتی سیاست کو بھول جائیں گے۔ خانپور میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوگوں کی ترجیحات ان کے مسائل ہیں، جن کے حل کیلئے ریکارڈ ترقیاتی کام ہورہے ہیں۔ جنوبی پنجاب کوگزشتہ ادوار میں نظر انداز کیا گیا، جس کے ازالے کیلئے وسائل کارخ علاقے کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ارب روپے کے ترقیاتی پیکج سے رحیم یارخان کی چاروں تحصیلوں کی قسمت بدل جائے گی۔ ارکان اسمبلی اور ضلعی حکومتوں کے فنڈز اس کے علاوہ ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست اور جمہوریت کا مقصد عوام کی بہتری ہے۔ اسمبلیاں اپنی مدت پوری کریں گی۔ صدر مشرف اپنی وردی میں بین الاقوامی جارحیت کا مقابلہ کرتے رہیں گے۔

فیصلے جذبات کے بغیر کئے جائیں صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ملک کے مضبوط دفاع کیلئے مستحکم معیشت ضروری ہے جوملکی سالمیت اور خودمختاری کویقینی بنانے کیلئے اہم ستون کی حیثیت رکھتی ہے۔ ملک کا دفاع ناقابل تسخیر بنایا گیا ہے اور مسلسل کوششوں سے ملکی معیشت تیزی سے بہتری کی راہ پر گامزن ہے۔ ہماری پالیسیوں سے ملکی سلامتی یقینی ہوگئی ہے۔ ہمارے دفاعی اثاثے محفوظ ہیں۔

صدام زندہ ہیں عراق کے نائب وزیراعظم طارق عزیز نے دوران تفتیش امریکی حکام کو بتایا کہ صدام حسین زندہ ہیں۔ وہ فضائی حملوں میں بچ گئے تھے۔ میں نے خود انہیں دیکھا ہے۔

عراقی شیعوں کا بائیکاٹ امریکی سول ایڈمنسٹریٹر جنرل (ر) جے گارنر نے عراق میں عبوری حکومت کی تشکیل کی راہ ہموار کرنے کیلئے مذاکرات کا آغاز کردیا ہے تاہم شیعوں گروپوں نے مذاکرات کا بائیکاٹ کردیا ہے۔ اور بغداد میں ہزاروں افراد نے عراقی عبوری حکومت کے قیام کیلئے مظاہرہ کیا۔ عراق کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کیلئے بغداد میں جے گارنر کی صدارت میں ہونے والے جلاس میں 250 قبائلی مذہبی کردوں سمیت سیاسی لیڈروں نے شرکت کی۔ بعض مندوبین نے اسلامی حکومت کے قیام اور اتحادیوں کے جلد خلاء کا کا مطالبہ کیا اور کہا کہ نئی انتظامیہ کے انتخاب میں امریکی جارحیت برداشت نہیں۔ قومی کانفرنس ہونی چاہئے۔ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ عراق میں اسلامی حکومت نہیں بنے گی۔

قابض فوج کی واپسی کا مطالبہ اسلامی کانفرنس تنظیم نے عراق سے قابض فوج کے فوری انخلا کا مطالبہ کیا ہے۔ سیکرٹری جنرل اسلامی کانفرنس عبدالواحد نے کہا ہے کہ عراق کے عوام کوحکومت کے قیام کا حق ملنا چاہئے۔ جنگ سے تباہ حال عراق کی تعمیر نو میں اسلامی ممالک کواپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ مشکل وقت میں شام کا ساتھ دینگے۔

سیاسی پناہ عراق کے نائب وزیراعظم طارق عزیز نے امریکہ کو درخواست کی ہے کہ انہیں برطانیہ میں سیاسی پناہ دی جائے۔ طارق عزیز نے حال ہی میں اپنے آپ کوامریکی فوج کے حوالے کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق طارق عزیز نے اپنی درخواست میں لکھا ہے کہ انہیں پناہ دی جائے تو صدام حسین کے بارے میں معلومات دے دیں گے۔

روسی خلائی جہاز روس کا خلائی جہاز سویوز عالمی خلائی سٹیشن سے مل گیا ہے۔ جو ایک روسی اور ایک امریکی خلاباز کو لے کر گیا ہے۔ خلائی جہاز ہفتے کوروانہ ہوا تھا اور پیر کی صبح عالمی خلائی سٹیشن سے مل گیا۔ فروری میں امریکی خلائی شٹل کولمبیا کی تباہی کے بعد یہ پہلا مشن جوخلا میں بھیجا گیا ہے۔

ہائی جیکر گرفتار جرمنی میں دوہفتوں کے دوران ہونے والی بس ہائی جیکنگ کے تیسرے واقعہ میں ملزم پر قابو پالیا گیا جرمن ٹیلی ویژن کے مطابق 28 سالہ ملزم نے خنجر کی نوک پر بس اغوا کی تھی اور ڈرائیور سمیت مسافروں کوقتل کرنے کی دھمکیاں دیں قریباً ایک گھنٹے کے بعد پولیس نے بس کورہا کروا کر ہائی جیکر کوگرفتار کرلیا۔

یمن میں پارلیمنٹ کے انتخابات یمن میں پارلیمنٹ کے الیکشن کیلئے پولنگ کے دوران ایک فوجی ہلاک اور 14 شہری زخمی ہوگئے۔

طارق عزیز امریکی جاسوس تھے عراق کے سابق نائب وزیراعظم طارق عزیز کے بارے میں قیاس آرائیاں زوروں پر ہیں کہ صدام کا قریبی ساتھی طارق عزیز امریکی جاسوس تھے۔ اسی کی اطلاع پر 20 مارچ کوصدام کے بنکر پر کروز میزائلوں سے حملہ کیا گیا۔ صدام اور طارق عزیز کی کشیدگی 90ء کے عشرے کے آخر میں شروع ہوئی تھی۔

قرآن پاک کا واحد قلمی نسخہ بصرہ میں حضرت علیؓ کا قرآن پاک کا واحد قلمی نسخہ شہید کردیا گیا۔ شام کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ مسلمان اور عرب پوچھتے ہیں کہ عراق کے تباہی پھیلانے والے ہتھیار اب کہاں ہیں اور عراقی میوزیم کے ایک لاکھ 70 ہزار نوادرات کہاں چلے گئے۔ صدام کی محبت میں نہیں بلکہ موت اور تباہی رکوانے کیلئے جنگ کی مخالفت کی تھی ورنہ شام کے تو عراق سے سفارتی تعلقات بھی نہیں تھے۔ علاقے کا نقشہ بدلنے اور ہماری تہذیب ختم کرکے مغربی تہذیب لانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ امریکی اور یورپی تو جنگ سے پہلے نکل گئے تھے مگر ہم اس علاقے کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ شام نے القاعدہ ارکان کی تلاش میں مدد دی اور اب بھگوڑے عراقیوں کو پکڑوانے میں کردار ادا کررہا ہے۔

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر۔ رفیق دماغ
کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ
توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے
رفیق دماغ۔ کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں
قیمت فی ڈبی۔/25 روپے ورس 3 ڈبیاں۔
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
نیز پرانے کولر اور گیزر ریپئر اور تبدیل بھی کئے جاتے ہیں۔
265/16B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک
5114822-5118096
212038

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515
SHARIF
JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29